۳۔ وطن

تمہید : انسان جہاں پیدا ہوتا ہے، وہی اس کا وطن ہوتا ہے۔ وہ اپنے وطن کی فضا میں سانس لیتا ہے، وہاں کا پانی پیتا ہے، وہاں کی سہولتوں سے فائدہ اُٹھاتا ہے۔ اس لیے وطن سے محبت کرنا بالکل فطری بات ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے جا رہے تھے تو مڑ مڑ کر شہرِ مکہ کی طرف دیکھتے جاتے تھے اور کہتے تھے اے مکہ! اگر تیرے لوگ مجھے مجبور نہ کرتے تو میں تجھ کو کبھی نہ چھوڑتا۔ اس سے رسولِ پاکؐ کی وطن سے محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ ادیب الملک امیریؔ کی یہ نظم وطن سے محبت کی مثال ہے جس میں شاعر نے مختلف طریقوں سے وطن سے محبت کا اظہار کیا ہے۔

تعارفِ شاعر : ادیب الملک امیریؔ (۱۸۶۰ء تا ۱۹۱۷ء) کا نام محمد صادق تھا۔ وہ ادیب الملک فراہانی کے لقب سے مشہور ہوئے۔ ان کی پیدائش 'کازران' میں ہوئی۔ وہ شاعر، ادیب اور صحافی تھے۔ وہ مختلف روزناموں مثلاً عراقِ عجم، ایران، آفتاب اور مجلس کے مدیر رہے۔ وہ انقلابِ مشروطہ میں پیش پیش رہے۔ ان کا دیوان شائع ہو چکا ہے۔

ای وطن ، ای دلِ مرا ماوای ‌‌ ‌‌ ای وطن ، ای تنِ مرا مسکن
ای وطن ، ای تُو نور و ما همه چشم ‌‌ ‌‌ ای وطن ، ای تُوجان و ما همه تن
ای مرا فکرتِ تُو در خاطر ‌‌ ‌‌ وی مرا منّتِ تُو بر گردن
ای ترابِ تُو بهتر از کافور ‌‌ ‌‌ ای نسیمِ تو خوشتر از لادَن

ای فضای تُو به ز بادِ بهار
ای هوای تُو به زمشکِ خُتن

(ادیب الملك امیّری)

خلاصه در فارسی : هر آن شخص که حُبِّ وطن در دل دارد، تعریفِ وطنِ خود می کند۔ دراین نظم شاعر نیز ثنای وطنِ خود بیان می کند و وطنِ خود را از مثالِ گوناگون توصیف می کند۔ او گوید که وطن ماوای دلِ من و مسکنِ تن است۔ وطن نور است و او چشم است۔ وطن روح است و او تن است۔ او گوید که ما فکرِ وطن در خاطر و منتِ وطن بر گردن داریم۔ او بوی خاك را بهتر از کافور و نسیمِ وطن را خوشتر از لادَن خیال می کند و نیز فضای وطن را بهتر از بادِ بهار و هوای وطن را بهتر از مشكِ ختن می گوید۔

خلاصہ (اُردو) : ہر انسان کو اپنے وطن سے فطری طور پر محبت ہوتی ہے اور وہ اپنے وطن کی تعریف بیان کرنے میں فخر محسوس کرتا ہے۔ اِس نظم میں شاعر اپنے وطن کی تعریف بیان کر رہا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میرا وطن میرے دل کا ٹھکانہ اور جسم کے لیے گھر کی حیثیت رکھتا ہے۔ وطن نور ہے اور شاعر آنکھ ہے۔ وطن روح ہے اور وہ جسم ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ہم دل میں وطن کی فکر رکھتے ہیں اور اس کا احسان مانتے ہیں۔ وہ وطن کی مٹی کی خوشبو کو کافور سے بہتر اور وطن کی ہوا کو لادَن کے پھولوں سے بہتر خیال کرتا ہے۔ علاوہ ازیں وہ فضائے وطن کو موسمِ بہار کی ہوا اور وطن کی ہوا کو مشکِ ختن سے بہتر سمجھتا ہے۔

فرہنگ (Glossary)

ماوای	منزل	Destination
مسکن	گھر	Residence
تو نور و ما همه چشم	تو نور ہے اور ہم آنکھ ہیں	You are the light and we are the eyes
مِنّت	احسان، شکر	Grace, thanks, obligation
بر	پر	On, upon
تُراب	مٹی	Soil, clay
نسیم	ہوا	Breeze
خوشتر	بہت اچھا	Better
لادَن	ایک قسم کا خوشبودار پھول	Nasturtium
بادِ بهار	بہار کی ہوا	Spring breeze
مُشكِ خُتن	ایران کے شہر ختن کا مشک	Musk of Khutan (Iranian city)

Exercise / پرسش

Complete the web diagram. — ۱۔ ویب خاکہ مکمل کیجیے۔

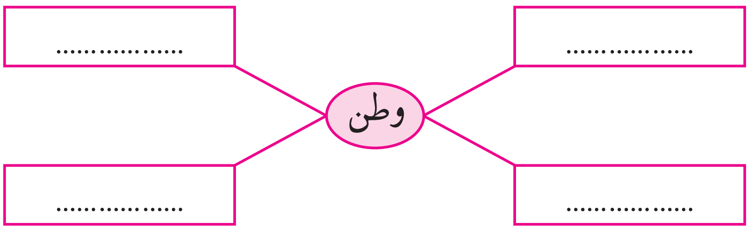

Solve the following crossword. — ۲۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔

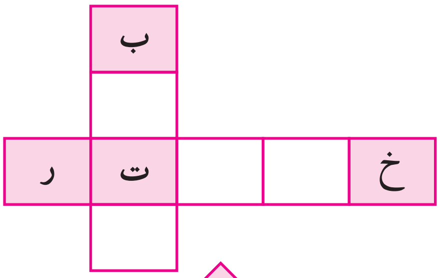

۳۔ 'ای ترابِ تو بهتر از کافور' اس مصرعے کی روشنی میں شاعر کے احساسات بیان کیجیے۔

Describe poet's feelings in the light of this line : 'ای ترابِ تو بهتر از کافور'

۴۔ حُبِ وطن کی اہمیت اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the importance of patriotism inUrdu or English.

۵۔ نظم سے استعارے کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

Find from the poem a couplet of metaphor.

۶۔ نظم سے ہم صوت الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Write rhyming words from the poem.

۷۔ درج ذیل شعر کی تشریح اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Explain the following couplet in Urdu or English.

ای فضای تو به زبادِ بهار
ای هوای تُو به زمشكِ خُتن

۸۔ نظم سے اپنی پسند کا کوئی شعر لکھیے اور اس کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Select a couplet you like most and translate it into Urdu or English.

۹۔ درج ذیل مصرعوں کو نظم کی ترتیب میں لکھیے۔

Rearrange the following verses according to the poem

ای نسیمِ تو خوشتر از لادَن
ای وطن ای تو نور و ما همه چشم
ای فضای تُو به ز بادِ بهار
ای مرا فکرتِ تو در خاطر

عملی کام :

اپنے وطن کی تاریخی عمارتوں کی تصاویر حاصل کر کے چار تا پانچ سطروں میں ہر ایک کی اہمیت بیان کیجیے۔

Collect pictures of India's historical monuments and write importance of each in four to five sentences.